اتوار16 جون، 2019

مضمون۔ خدا محافظِ انسان

سنہری متن: زبور 16:1 آیت

”اے خدا! میری حفاظت کر کیونکہ میں تجھ ہی میں پناہ لیتا ہوں۔“

جوابی مطالعہ: زبور 119: 48تا52 آیات

48۔ میں اپنے ہاتھ تیرے فرمان کی طرف جو مجھے عزیز ہے اٹھاؤں گا اور تیرے آئین پر دھیان کروں گا۔

49۔ جو کلام تُو نے اپنے بندہ سے کیا اُسے یاد کر کیونکہ تُو نے مجھے امید دلائی ہے۔

50۔ میری مصیبت میں یہی میری تسلی ہے کہ تیرے کلام نے مجھے زندہ کیا۔

51۔ مغروروں نے مجھے بہت ٹھٹھوں میں اڑایا۔ تو بھی میں نے تیری شریعت سے کنارہ نہیں کیا۔

52۔ اے خداوند! میں تیرے قدیم احکام کو یاد کرتا اور اطمینان پاتا رہوں گا۔

درسی وعظ

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 40باب 28تا31 آیات

28۔ کیا تو نہیں جانتا؟ کیا تو نے نہیں سنا کہ خداوند خدایِ ابدی و تمام زمین کا خالق تھکتا نہیں اور ماندہ نہیں ہوتا؟ اسکی حکمت ادراک سے باہر ہے۔

29۔ وہ تھکے ہوئے کو زور بخشتا ہے اور ناتوان کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے۔

30۔ نوجوان بھی تھک جائیں گے اور ماندہ ہوں گے اور سورما بالکل گر پڑیں گے۔

31۔ لیکن خداوند کا انتظار کرنے والے از سر نو زور حاصل کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اڑیں گے وہ دوڑیں گے اور نہ تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور ماندہ نہ ہونگے۔

2۔ زبور 140: 1، 4، 6 آیات

1۔ اے خداوند! مجھے برے آدمی سے رہائی بخش۔ مجھے تندخو آدمی سے محفوظ رکھ۔

4۔ اے خداوند! مجھے شریر کے ہاتھ سے بچا۔ مجھے تندخو آدمی سے محفوظ رکھ۔

6۔ میں نے خداوند سے کہا میرا خدا تو ہی ہے۔ اے خداوند میری التجا کی آواز پر کان لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 1سیموئیل 19باب 1تا12آیات

1۔اور ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سب خادموں سے کہا کہ داؤد کو مار ڈالو۔

2۔ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد سے بہت خُوش تھا۔ سو یُونتن نے داؤد سے کہا میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہے اس لئے تو صبح کو اپنا خیال رکھنا اور کسی پوشیدہ جگہ میں چھپے رہنا۔

3۔اور میں باہر جا کر اس میدان میں جہاں تو ہو گا اپنے باپ کے پاس کھڑا ہو نگا اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا اور اگر مجھے کچھ معلوم ہو جائے تو تجھے بتادونگا۔

4۔اور یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی اور کہا کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد سے بدی نہ کرے کیونکہ اس نے تیرا کچھ گناہ نہیں کیا بلکہ تیرے لئے اسکے کام بہت اچھے رہے ہیں۔

5۔ کیونکہ اس نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور اس فلستی کو قتل کیا اور خداوند نے سب اسرائیلیوں کے لئے بڑی فتح کرائی۔ تو نے یہ دیکھا اور خوش ہوا۔ پس تو کس لئے داؤد کو بے سبب قتل کر کے بے گناہ کے خون کا مجرم بننا چاہتا ہے؟

6۔اور ساؤل نے یونتن کی بات سنی اور ساؤل نے قسم کھا کر کہا کہ خداوند کی حیات کی قسم ہے وہ مارا نہیں جائے گا۔

7۔اور یونتن نے داؤد کو بلایا اور اس نے وہ سب باتیں اسکو بتائیں اور یونتن داؤد کو ساؤل کے پاس لایا اور وہ پہلے کی طرح اُس کے پاس رہنے لگا۔

8۔اور پھر جنگ ہوئی اور داؤد نکلا اور فلستیوں سے لڑا اور بڑی خونریزی کے ساتھ انکو قتل کیا اور وہ اسکے سامنے سے بھاگے۔

9۔اور خداوند کی طرف سے ایک بری روح ساؤل پر جب وہ اپنے گھر میں اپنا بھالا اپنے ہاتھ میں لئے بیٹھا تھا چڑھی اور داؤد ہاتھ سے بجا رہا تھا۔

10۔اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھ بھالے سے چھید دے پر وہ ساؤل کے آگے سے ہٹ گیا اور بھالا دیوار میں جا گھسا اور داؤد بھاگا اور اُس رات بچ گیا۔

11۔اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر قاصد بھیجے کہ اسکی تاک میں رہیں اور صبح کو اسے مار ڈالیں۔ سو داؤد کی بیوی میکل نے اس سے کہا اگر آج کی رات تو اپنی جان نہ بچائے تو کل مارا جائے گا۔

12۔اور میکل نے داؤد کو کھڑکی سے اتار دیا۔ سو وہ چل دیا اور بھاگ کر بچ گیا۔

4۔ مرقس 6 باب 34 (تا چوتھا)، 53 تا 56 آیات

34۔اور اس نے اتر کر بھیڑ دیکھی اور اسے ان پر ترس آیا کیونکہ وہ ان بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو اور وہ ان کو بہت سی باتوں کی تعلیم دینے لگا۔

53۔اور وہ پار جا کر گنیسرت کہ علاقہ میں پہنچے اور کشتی گھاٹ پر لگائی۔

54۔اور جب کشتی پر سے اترے تو فی الفور لوگ اسے پہچان کر۔

55۔اس سارے علاقہ میں چاروں طرف دوڑے اور بیماروں کو چارپائیوں پر ڈال کر جہاں کہیں سنا کہ وہ ہے وہاں لئے پھرے۔

56۔ اور وہ گاؤں، شہروں اور بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھ کر اس کی منت کرتے تھے کہ وہ صرف اس کی پوشاک کا کنارہ چھو لیں اور جتنے اسے چھوتے تھے شفا پاتے تھے۔

5۔ 2 تمیتھیس 4 باب 1، 2، 16 (تا :)، 17، 18 (تا پہلا ۔) آیات

1۔ خدا اور مسیح یسوع کو جو زندوں اور مردوں کی عدالت کرے گا گواہ کر کے اور اُس کے ظہور اور بادشاہی کو یاد دلا کر میں تجھے تاکید کرتا ہوں۔

2۔ کہ تُو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھادے اور ملامت اور نصیحت کر۔

16۔ میری پہلی جواب دہی کے وقت کسی نے میرا ساتھ نہ دیا بلکہ سب نے مجھے چھوڑ دیا۔ کاش کہ انہیں اس کا حساب دینا نہ پڑے۔

17۔ مگر خداوند میرا مدد گار تھا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی تا کہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے سب غیر قومیں سُن لیں۔ اور میں شیر کے منہ سے چھڑایا گیا۔

18۔ خداوند مجھے ہر ایک برے کام سے چھڑائے گا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہنچا دے گا۔ اُس کی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔

6۔ کلسیوں 3 باب 2 تا 4 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔

3۔کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے۔

4۔جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔

7۔ 2 تھسلنیکیوں 3 باب 3 آیت (دی)

3۔۔۔۔خداوند سچا ہے وہ تم کو مضبوط کرے گا اور اُس شریر سے محفوظ رکھے گا۔

8۔ زبور62:5تا8(تا پہلا ۔)،11آیات

5۔اے میری جان خدا ہی کی آس رکھ کیونکہ اسی سے مجھے امید ہے۔

6۔وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔وہی میرا اونچا برج ہے مجھے جنبش نہ ہو گی۔

7۔میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے۔خدا ہی میری قوت کی چٹان اور میری پناہ ہے۔

8۔اے لوگو! ہر وقت اس پر توکل کرو۔اپنے دل کا حال اسکے سامنے کھول دو۔خدا ہماری پناہ گاہ ہے۔

11۔خدا نے ایک بار فرمایا میں نے دو بار سنا کہ قدرت خدا ہی کی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 17-16:184

الٰہی ذہانت کے قابو میں رہتے ہوئے، انسان ہم آہنگ اور ابدی ہے۔

2۔ 1-27:487

یہ ادراک کہ زندگی خدا، روح ہے، زندگی کی لازوال حقیقت پر، اُس کی قدرت اور لافانیت پر یقین رکھنے سے ہمارے ایام کو دراز کرتا ہے۔

ایمان ایک سمجھے گئے اصول پر انحصار کرتا ہے۔ یہ اصول بیمار کو شفایاب کرتا ہے اور برداشت اور چیزوں کے ہم آہنگ مراحل ظاہر کرتا ہے۔

3۔ 7-4:550

مادا یقیناً عقل کی ملکیت نہیں رکھتا۔ خدا زندگی یا ذہانت ہے جو جانوروں اور اس کے ساتھ ساتھ انسانوں کی بھی شناخت اور انفرادیت کو تشکیل دیتا اور محفوظ رکھتا ہے۔

4۔ 30-20:151

حقیقی انسان کا ہر عمل الٰہی فہم کی نگرانی میں ہے۔ انسانی سوچ قتل کرنے یا علاج کرنے کی کوئی قوت نہیں رکھتی، اور اس کا خدا کے بشر پر کوئی قابو نہیں ہے۔ الٰہی عقل جس نے انسان کو بنایا خود کی صورت اور شبیہ کو قائم رکھتی ہے۔ انسانی عقل خدا کی مخالف ہے اور اسے ملتوی ہونا چاہئے جیسا کہ مقدس پولوس واضح کرتا ہے۔ وہ سب جو در حقیقت موجود ہے وہ الٰہی عقل اور اس کا خیال ہے، اور اس عقل میں تمام ہستی ہم آہنگ اور ابدی پائی جاتی ہے۔ سیدھا اور تنگ راستہ اس حقیقت کو دیکھنا اور تسلیم کرنا، اس طاقت کو ماننا اور سچائی کی راہنمائی پر چلنا ہے۔

5۔ 218: 24۔5

جیسا آپ گناہ کے ساتھ اچانک بر طرفی کرتے ہیں ویسے ہی بیماری پر یقین کے ساتھ سلوک کریں۔ مادے پر ذہین، سنسنی خیز یا طاقتور ہونے کے طور پر یقین رکھنے کو رد کریں۔

کلام کہتا ہے، ”لیکن خداوند کا انتظار کرنے والے۔۔۔ وہ دوڑیں گے اور نہ تھکیں گے۔“ اس حوالہ کے مفہوم کو تھکان کے لمحات پر لفظی طور پر لاگو کر کے گمراہ نہیں کیا جاتا۔ کیونکہ اخلاقی اور جسمانی اپنے اپنے نتائج میں یکساں ہیں۔ جب ہم ہستی کی سچائی میں بیدار ہوتے ہیں تو سب بیماری، درد، کمزوری، مایوسی، دُکھ، گناہ اور موت اجنبی ہو جائیں گے، اور فانی خواب ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے گا۔ تھکان کا علاج کرنے کا میرا طریقہ کار تمام تر جسمانی بیماریوں پر لاگو ہوتا ہے، کیونکہ عقل کو اعلیٰ، مکمل اور حتمی ہونا چاہئے اور یہ ہے بھی۔

6۔ 387: 4۔12، 19۔32

کون یہ کہنے کی جراُت کرتا ہے کہ اصل عقل کی طاقت سے زیادہ کام لیا جاسکتا ہے؟ جب ہم ہماری ذہنی برداشت کی حدود تک پہنچ جاتے ہیں، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ شعوری مشقت یہاں تک نہایت موزوں طور پر لائی گئی ہے؛ لیکن جب ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ فانی عقل ہمیشہ چوکس ہے، اور یہ روحانی توانائیاں گھِس نہیں سکتیں اور نہ ہی یہ نام نہاد مادی قانون خداداد قوتوں اور وسائل میں دخل اندازی کر سکتا ہے، ہم سچائی میں آرام کرنے کے قابل ہیں، فانیت کے خلاف لافانیت کی ضمانت سے تازہ دم ہوتے ہوئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بجائے اس غیر متواتر مفروضے سے متعلق تجسس کا مطالعہ کرنے کہ موت زندگی کے قانون کی تابعداری سے آتی ہے اور کہ خدا انسان کو نیک کام کرنے پر سزا دیتا ہے، ابدی وجودیت کے حقائق کی پیروی کرنے سے کوئی شخص کسے محبت کی مشقت کے نتیجے میں دُکھ نہیں اٹھا سکتا، بلکہ اس سے اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ یہ نام نہاد فانی عقل کا قانون ہے جسے مادے کا الٹ نام دیا گیا ہے، جو تمام چیزوں میں اختلاف کا باعث بنتا ہے۔

مسیحت کی تاریخ حمایتی اثر اور اُس حفاظتی قوت کے شاندار شواہد کو آراستہ کرتی ہے جو انسان پر اُس کے آسمانی باپ، قادر مطلق عقل کی جانب سے نازل کی جاتی ہے جو انسان کو ایمان اور فہم عطا کرتا ہے جس سے وہ خود کا دفاع کر سکے نہ صرف آزمائش سے بلکہ جسمانی تکالیف سے بھی۔

7۔ 28-24219

وہ لوگ جو مابعد الطبعیاتی سائنس کے وسیلہ شفایاب ہوئے ہیں، نہ کہ شفا کے اصول کو سمجھنے سے، وہ اس غلط فہمی کا شکار ہو سکتے ہیں اور وہ اپنی صحت یابی کو ہوا اور خوراک کی تبدیلی سے منسوب کرتے ہیں، نہ کہ خدا کو عزت دیتے ہوئے اُسے اس کی تبدیلی کی وجہ بیان کرتے ہیں۔

8۔ 12-4:516

مواد، زندگی، ذہانت، سچائی اور محبت جو خدائے واحد کو متعین کرتے ہیں، اُس کی مخلوق سے منعکس ہوتے ہیں؛ اور جب ہم جسمانی حواس کی جھوٹی گواہی کو سائنسی حقائق کے ماتحت کر دیتے ہیں، تو ہم اس حقیقی مشابہت اور عکس کو ہر طرف دیکھیں گے۔

خدا تمام چیزوں کو اپنی شبیہ پر بناتا ہے۔ زندگی وجودیت سے، سچ راستی سے، خدا نیکی سے منعکس ہوتا ہے، جو خود کی سلامتی اور استقلال عنایت کرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ 246 :1۔8، 20۔31

انسان نیکی اور بدی، بیماری اور صحت، خوشی اور غمی، زندگی اور موت کے بیچ لٹکنے والا پینڈولم نہیں ہے۔ زندگی اور اُس کی لیاقتوں کو کیلنڈروں سے نہیں ناپا جاتا۔ کامل اور لافانی اپنے خالق کی ابدی شبیہ ہیں۔ کسی بھی طرح سے انسان مادی جرثومہ نہیں جو غیر کامل سے فروغ پا رہا اور جو اپنی اصلیت سے بلند روح تک پہنچنے کی کوشش کر رہا ہو۔

وہ سب جو اچھا اور خوبصورت ہے اُسے ماپنے اور محدود کرنے کی غلطی کے سوائے انسان ساٹھ سالہ زندگی کا زیادہ مزہ لے گا اور پھر بھی اپنی ذہنی قوت، تازگی اور وعدے کو قائم رکھے گا۔ لافانی حکمران کے ماتحت انسان ہمیشہ خوبصورت اور عظیم ہوتا ہے۔ ہر آنے والا سال حکمت، خوبصورتی اور پاکیزگی کو عیاں کرتا ہے۔

زندگی ابدی ہے۔ ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے اور اس سے اظہار کا آغاز کرنا چاہئے۔ زندگی اور اچھائی لافانی ہیں۔ تو آیئے ہم وجودیت سے متعلق ہمارے خیالات کو عمر اور خوف کی بجائے محبت، تازگی اور تواتر کے ساتھ تشکیل دیں۔

10۔ 325 :10۔19

کلسیوں (3 باب 4 آیت) میں پولوس لکھتا ہے: ''جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا (ظاہر ہوگا) تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔'' جب روحانی ہستی کو اُس کی ساری کاملیت، تواتر اور قوت کے ساتھ سمجھا جاتا ہے تو انسان کو خدا کی صورت مانا جائے گا۔ رسولی کلام کا مطلق مفہوم یہ ہے: پھر انسان، باپ کی مانند اُس کی شبیہ میں کامل، زندگی میں لازوال، ''مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ،'' الٰہی محبت میں سچائی کے ساتھ پایا جائے گا، جہاں انسانی فہم نے انسان کو نہیں دیکھا ہوگا۔

11۔ 407 :24۔28

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ایک کامل نمونے کو آپ کے خیالات میں پیش ہونے دیں بجائے اس کے بد اخلاق مخالف کے۔ خیالات کی روحانیت آپ کے شعور کو روشن کرتی اور اس میں الٰہی عقل یعنی زندگی لاتی ہے نہ کہ موت۔

12۔ 340 :23۔29

ایک لامتناہی خدا، یعنی اچھائی انسان اور اقوام کو متحد کرتا ہے، انسانوں میں بھائی چارہ قائم کرتا ہے، جنگ وجدول ختم کرتا ہے، اس کلام کو پورا کرتا ہے کہ، "اپنے پڑوسی سے اپنی مانند پیار کر،" غیر قوموں اور مسیحی بت پرستوں کو اور جو کچھ بھی معاشرتی، شہری، مجرمانہ، سیاسی، اور مذہبی شعبہ جات میں غلط ہو رہا ہے اُسے فنا کرتا ہے، جنس کو مساوی کرتا ہے، انسان پر کی گئی لعنت کو منسوخ کرتا ہے اور ایسا کچھ نہیں چھوڑتا جو گناہ کا مرتکب ہو اور دُکھ اٹھائے، سزاء پائے یا فنا ہو جائے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: "تیری بادشاہی آئے؛" الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کورد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے،غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا،وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔